



FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION For Freedom.  
Pakistan



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

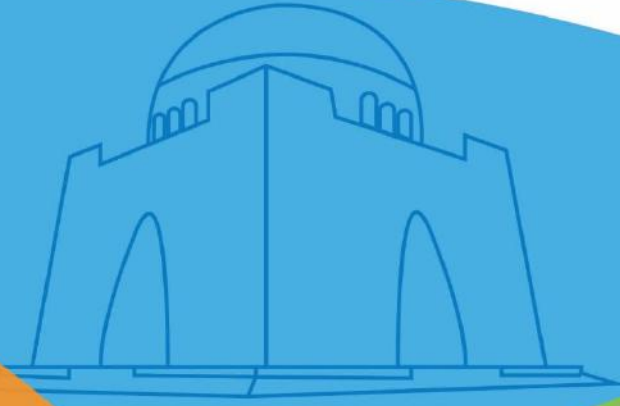


Democratic  
Local Governance for  
Development in Pakistan

# سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب

ڈسٹرکٹ بونیر

اگست ۲۰۲۰



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب	عنوان
بونیر	ضلع
رورل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی)	سرورے
پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہراء، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپروائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سرورے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
7 <sup>th</sup> ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)	ایڈیشن

## مندرجات

- 1 ..... دیباچہ
- 3 ..... سروے کا طریقہ کار
- 3 ..... سوالنامہ کی تیاری
- 3 ..... علاقوں کا انتخاب
- 3 ..... سروے ٹیم
- 3 ..... سروے
- 3 ..... سروے کے شرکاء
- 4 ..... سروے سکیل
- 5 ..... بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 6 ..... گزشتہ چار سال کے دوران بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 7 ..... سروے کے نتائج

## دیباچہ

خیبر پختونخواہ رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخواہ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69% حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ پہاڑی سلسلے اور پہاڑوں سے گھرے ہوئے میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ پہاڑی سلسلوں کے باعث کچھ علاقوں تک پہنچنا خاصا دشوار ہے۔ خیبر پختونخواہ میں 36 اضلاع ہیں<sup>2</sup>۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15% آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے<sup>3</sup>۔ اگر صرف خیبر پختونخواہ کی ہی بات کی جائے تو خیبر پختونخواہ واٹر پالیسی<sup>4</sup> 2015 کے مطابق صوبے میں مجموعی طور پر پینے کے پانی کا بڑا ذریعہ زیر زمین سے حاصل کیا جاتا ہے مگر پانی کے مسلسل استعمال، ماحولیاتی آلودگی اور دیگر وجوہات کی بناء پر زیر زمین پانی کی سطح تشویشناک حد تک کم ہوتی جا رہی ہے۔ آب پاشی اور صنعتی آلودگی کی وجہ سے پانی کے بالائی زمین میں موجود ذرائع پینے کے قابل نہیں رہے۔ خیبر پختونخواہ واٹر پالیسی کے مطابق خیبر پختونخواہ کے 41% شہری سرکاری پانی (پائپ واٹر) استعمال کرتے ہیں جبکہ دیہی آبادی کی ایک بڑی تعداد پینے کے صاف پانی کی سہولت سے محروم ہے۔ واٹر پالیسی سے ظاہر ہے کہ 41 فیصد شہری سرکاری پانی استعمال کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر پانی کی فراہمی کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پراجیکٹ پر عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی کو سونپی گئی ہے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

<sup>1</sup> Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017.

<https://tribune.com.pk/story/1490674/57-increase-pakistans-population-19-years-shows-new-census/> accessed on Nov 27, 2019)

<sup>2</sup> <http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa> (Accessed December 24, 2019)

<sup>3</sup> World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan. (accessed on Nov 27, 2019)

<sup>4</sup> KP Water Policy 2015 accessed on Nov 27, 2019)

اسی ضمن میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے دو اضلاع بونیر اور صوابی میں واٹر سپلائی کی صورت حال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

## سروے کا طریقہ کار

### سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے اگیز کیٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

### علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (نوریزی، ریگا، گاگرہ، گلندی، طور وارسک، الائی، کڑپ، اور ڈگر) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ [www.randomizer.org](http://www.randomizer.org) کی مدد سے کیا گیا۔

### سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم رول ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

### سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

### سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

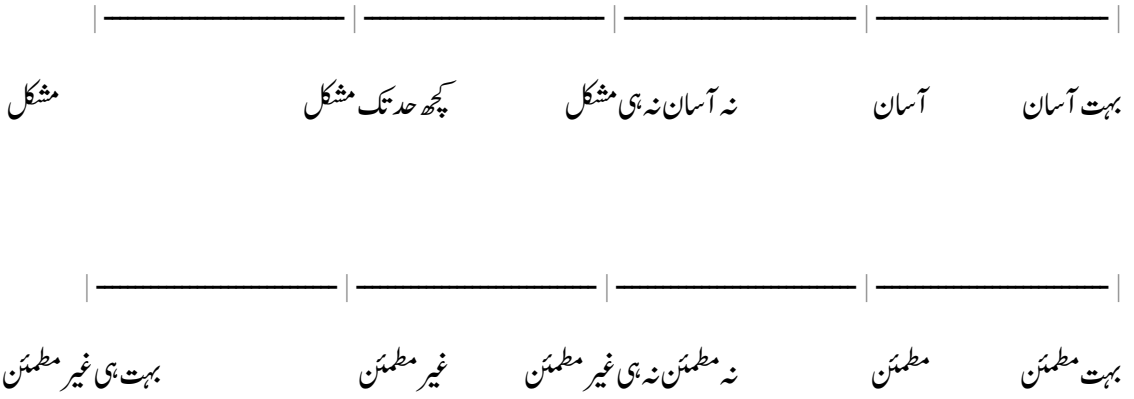
### تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

### سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



### سروے کے دوران مشکلات

بونیر کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سولنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

## بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بونیر کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں اور ایک بڑی تعداد میں شہریوں نے مجموعی طور پر پانی کی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ رائے دہندگان میں سے 38.50% پانی کے حصول کے لیے موٹر پمپ استعمال کرتے ہیں جبکہ 7% کے گھر میں واٹر سپلائی موجود ہے۔ 28.50% رائے دہندگان نے بتایا کہ انکے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ کمیونٹی کنواں، 33.50% کے لیے سرکاری نل اور 11% کے گھر کے قریب کوئی بھی ذریعہ موجود نہیں۔

39% رائے دہندگان کے لیے گھر میں پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ موٹر پمپ، 25.50% کے لیے واٹر سپلائی اور 5% کے لیے سرکاری نل ہے۔ واٹر سپلائی سے مستفید ہونے والے شرکاء میں سے 64.71% نے بتایا کہ پانی دن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے اور 80.39% کے مطابق پانی کی فراہمی ان کی ضرورت کے لیے کافی ہے۔ 50% رائے دہندگان کے مطابق سرکاری نل 500 تا 1000 میٹر کے فاصلے پر ہے اور 60% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری نل پر پانی دن میں ایک بار آتا ہے نیز 80% نے بتایا کہ سرکاری نل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے اور فوری ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔

سروے کے 84% شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے تاہم ان میں سے 21.88% کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔ مجموعی طور پر 73% رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن جبکہ 9.50% غیر مطمئن ہیں۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی کم مقدار اور اس کی ظاہری حالت ہے۔

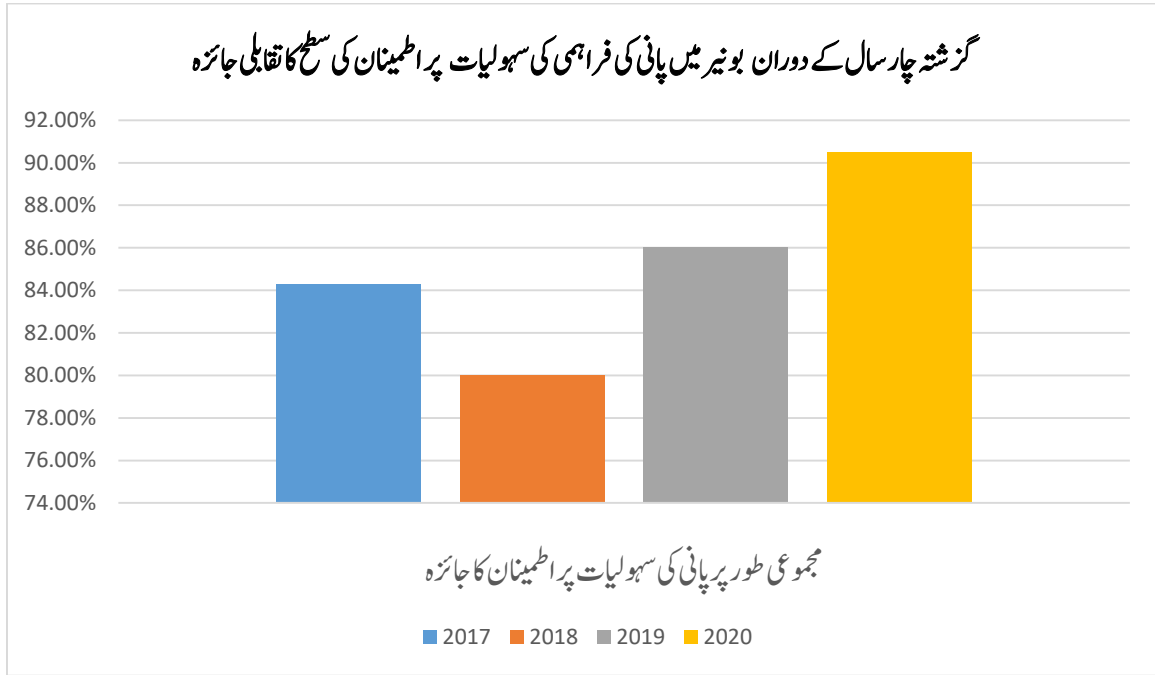


## گزشتہ چار سال کے دوران بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیزن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس اس سروے کے ذریعے بونیر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پراجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پراجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوشش کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ بونیر اور رورل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

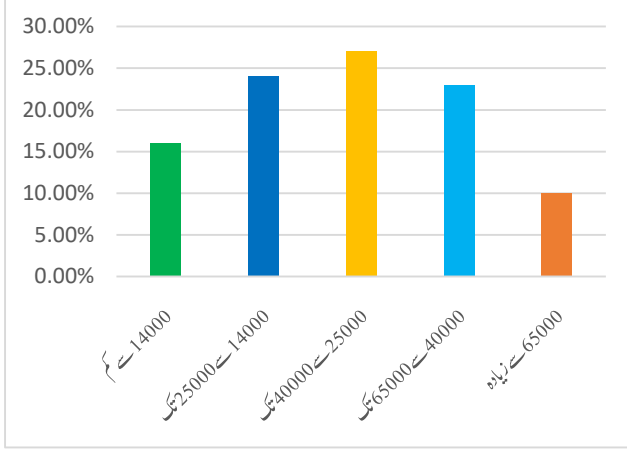
اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال میں بہتری آئی ہے اور گزشتہ چار سال کے مقابلے میں شہریوں کے اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ چار سال کے دوران بونیر میں پانی کی فراہمی کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



## سروے کے نتائج

### 1- کل ماہانہ آمدنی

27% جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 25000 سے 40000 تک ہے۔

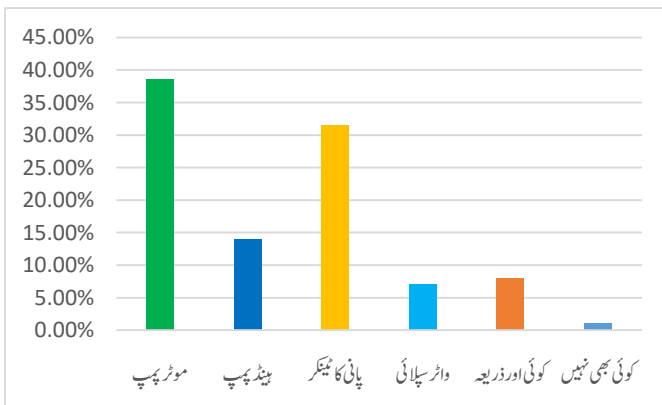


جوابات	مکملہ جوابات
32	16.00%
48	24.00%
54	27.00%
46	23.00%
20	10.00%
200	کل

### پینے کے پانی کی سہولیات

2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

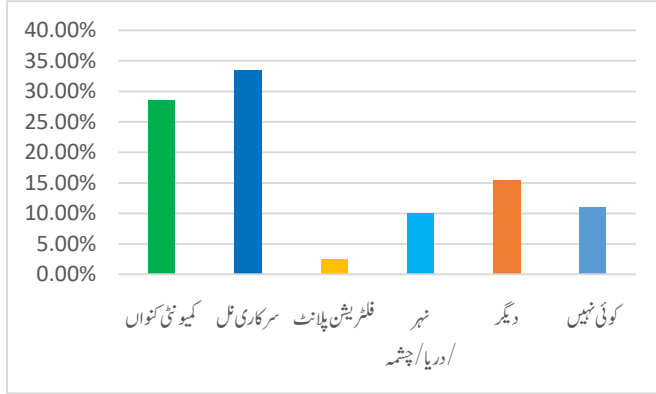
38.50% جواب دہندگان کے گھر میں پانی کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
77	38.50%
28	14.00%
63	31.50%
14	7.00%
16	8.00%
2	1.00%
200	کل

3- ذیل میں دیے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

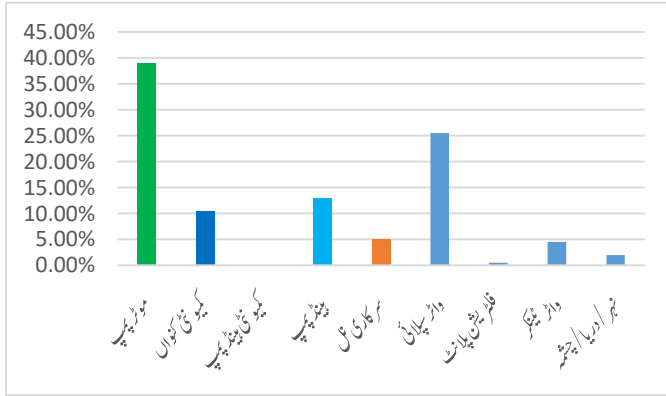
33.50% جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ سرکاری ٹل اور 28.50% کے گھر کے قریب کمیونٹی کنواں ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
57	28.50%	کمیونٹی کنواں
67	33.50%	سرکاری ٹل
5	2.50%	فلٹریشن پلانٹ
20	10.00%	نہر / دریا / چشمہ
31	15.50%	دیگر
22	11.00%	کوئی نہیں
200		مکمل

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟ -

39% جواب دہندگان کے مطابق ان کے گھر میں پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔



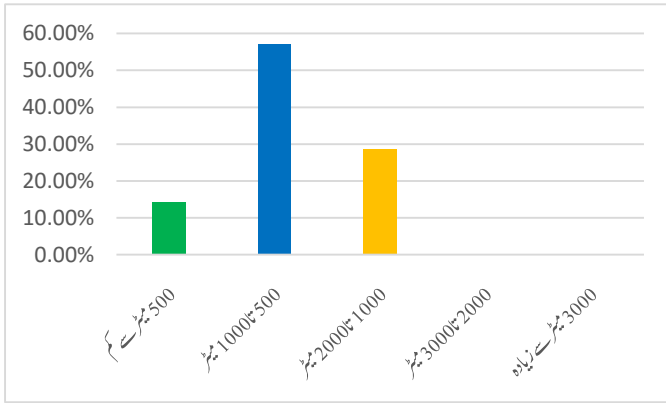
جوابات		مکملہ جوابات
78	39.00%	موٹر پمپ
21	10.50%	کمیونٹی کنواں
0	0.00%	کمیونٹی بینڈ پمپ
26	13.00%	بینڈ پمپ
10	5.00%	سرکاری ٹل
51	25.50%	واٹر سپلائی
1	0.50%	فلٹریشن پلانٹ
9	4.50%	واٹر ٹینکر
4	2.00%	نہر / دریا / چشمہ
200		مکمل

## کیونٹی کنواں

(اس حصے میں کیونٹی کنواں کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف کیونٹی کنواں استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ سروے کے مکمل نمونہ کو ظاہر نہیں کرتے۔)

### 5- آپ کے گھر سے کیونٹی کنواں کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

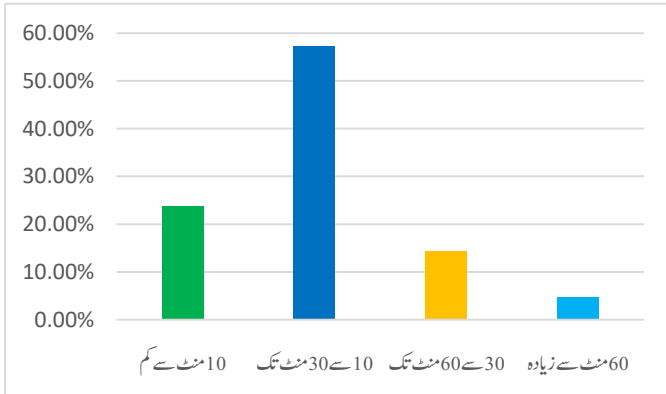
57.14% جواب دہندگان کے مطابق کیونٹی کنواں ان کے گھر سے 500 سے 1000 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
3	14.29%	500 میٹر سے کم
12	57.14%	500 تا 1000 میٹر
6	28.57%	1000 تا 2000 میٹر
0	0.00%	2000 تا 3000 میٹر
0	0.00%	3000 میٹر سے زیادہ
21		مکمل

### 6- آپ کے گھر کیونٹی کنواں سے پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

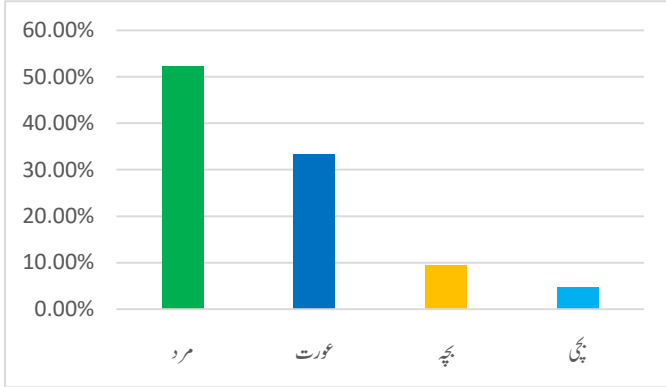
57.14% جواب دہندگان کو کیونٹی کنواں سے پانی لانے میں 10 سے 30 منٹ کا وقت لگتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
5	23.81%	10 منٹ سے کم
12	57.14%	10 سے 30 منٹ تک
3	14.29%	30 سے 60 منٹ تک
1	4.76%	60 منٹ سے زیادہ
21		مکمل

## 7- عام طور پر پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

52.38% جواب دہندگان کے مطابق خواتین پانی بھر کر لاتی ہیں۔



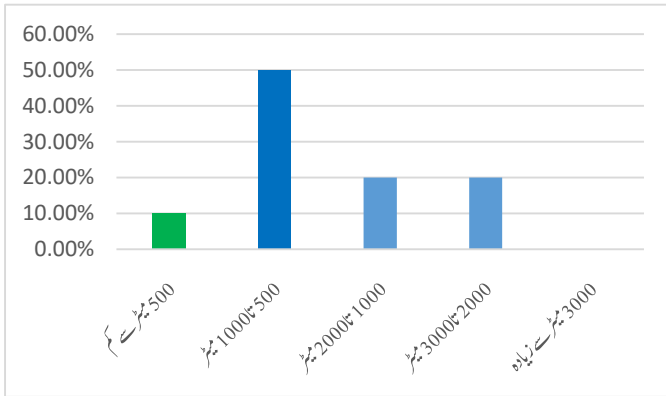
جوابات		مکملہ جوابات
11	52.38%	مرد
7	33.33%	عورت
2	9.52%	بچہ
1	4.76%	بچی
21		مکمل

## سرکاری ٹل

(اس حصے میں سرکاری ٹل کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعے کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف سرکاری ٹل استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ سروے کے مکمل نمونہ کو نہیں کرتے۔)

14- سرکاری ٹل جسے آپ استعمال کرتے ہیں وہ آپکے گھر سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

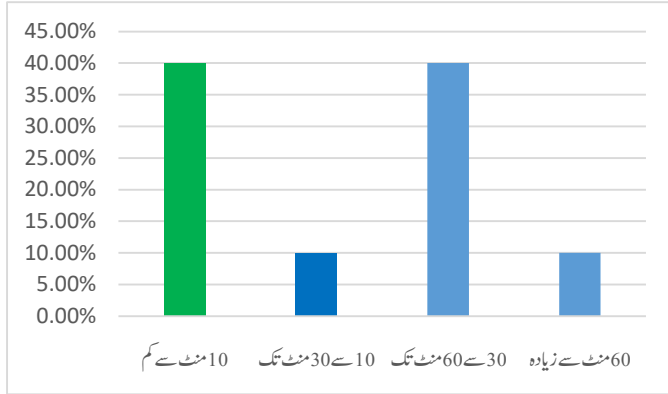
50% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل 500 تا 1000 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	10.00%	500 میٹر سے کم
5	50.00%	500 تا 1000 میٹر
2	20.00%	1000 تا 2000 میٹر
2	20.00%	2000 تا 3000 میٹر
0	0.00%	3000 میٹر سے زیادہ
10		مکمل

15- آپکے گھر سرکاری ٹل سے پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

40% جواب دہندگان کو سرکاری ٹل سے پانی لانے میں 30 سے 60 منٹ تک وقت لگتا ہے۔



جوابات	تکمنہ جوابات
4	40.00%
1	10.00%
4	40.00%
1	10.00%
10	کل

16- عام طور پر سرکاری ٹل سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

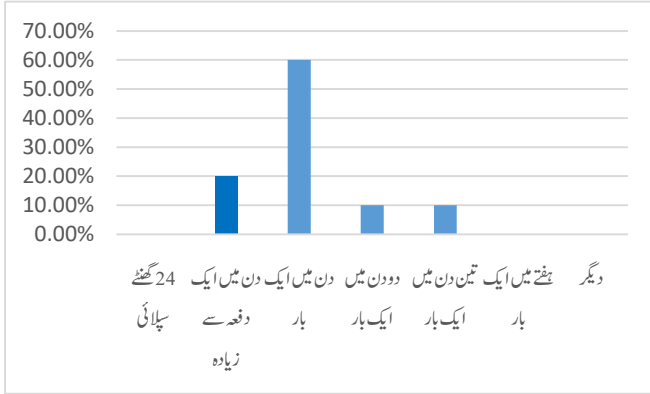
40% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



جوابات	تکمنہ جوابات
4	40.00%
2	20.00%
2	20.00%
2	20.00%
10	کل

## 17- سرکاری نل پروائرسپلائى كا دورانيه كيا هے؟

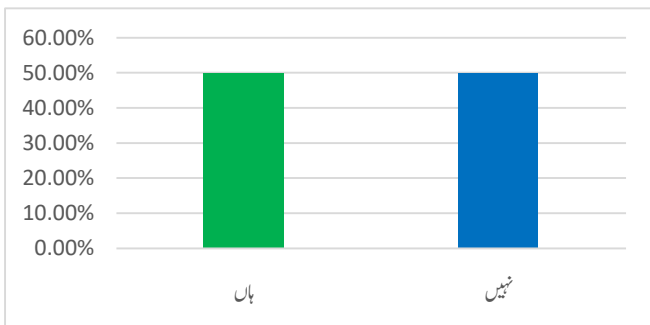
60% جواب دهنگان كے مطابق سرकारी نل پرپانی دن میں ایک بار آتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
0	0.00%	24 گھنٹے سپلائی
2	20.00%	دن میں ایک دفعہ سے زیادہ
6	60.00%	دن میں ایک بار
1	10.00%	دو دن میں ایک بار
1	10.00%	تین دن میں ایک بار
0	0.00%	ہفتے میں ایک بار
0	0.00%	دیگر
10		کل

## 18 - کیا سرکاری نل پرپانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

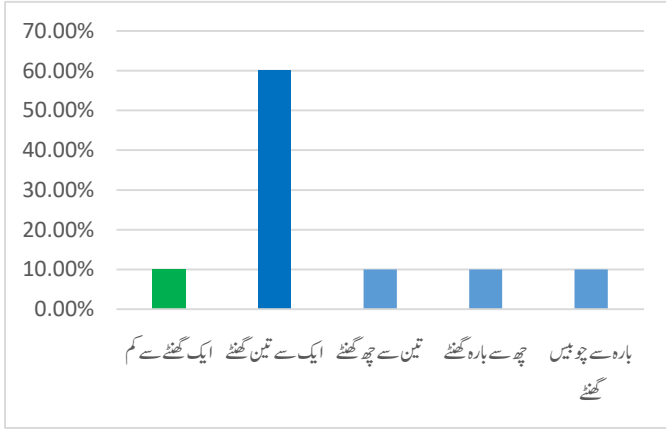
50% جواب دهنگان كے مطابق سرकारी نل پرپانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
5	50.00%	ہاں
5	50.00%	نہیں
10		کل

19- جن دنوں میں آپکو سرکاری ٹل سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

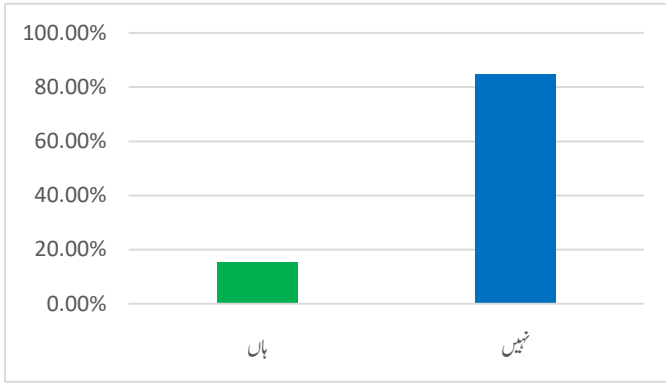
60% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے پانی ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	10.00%	ایک گھنٹے سے کم
6	60.00%	ایک سے تین گھنٹے
1	10.00%	تین سے چھ گھنٹے
1	10.00%	چھ سے بارہ گھنٹے
1	10.00%	بارہ سے چوبیس گھنٹے
10		کل

20- کیا سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

80% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال کے دوران خراب ہوا ہے۔

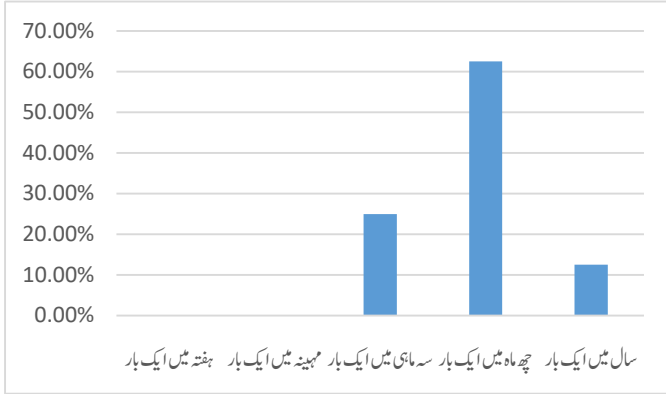


جوابات		مکملہ جوابات
8	80.00%	ہاں
2	20.00%	نہیں
10		کل



## 21- سرکاری ٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

62.50% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل چھ ماہ میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہفتہ میں ایک بار
0	0.00%	مہینہ میں ایک بار
2	25.00%	سہ ماہی میں ایک بار
5	62.50%	چھ ماہ میں ایک بار
1	12.50%	سال میں ایک بار
8		کل

## 22- کیا سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

50% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کیا جاتا ہے۔



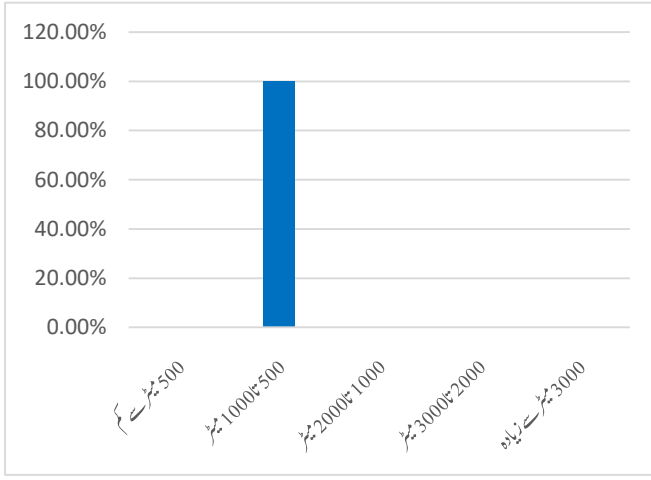
جوابات		مکملہ جوابات
4	50.00%	ہاں
4	50.00%	نہیں
8		کل

## چشمہ / دریا / نہر کا پانی

(اس حصے میں چشمہ / دریا / نہر کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعے کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف چشمہ / دریا / نہر کے پانی کو استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ سروے کے مکمل نمونہ کو ظاہر نہیں کرتے۔)

23۔ جس دریا / نہر / چشمہ کا پانی آپ استعمال کرتے ہیں وہ کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

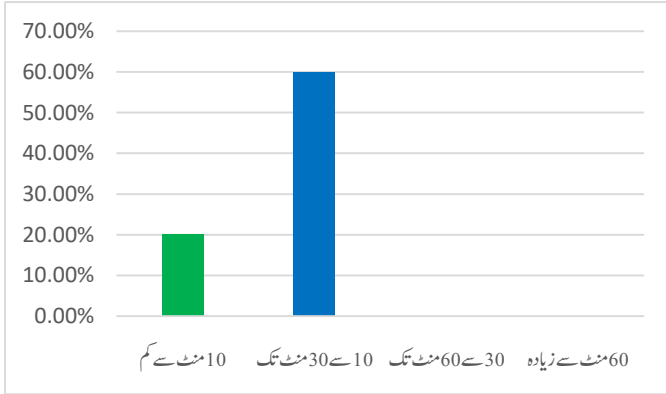
100% جواب دہندگان کے مطابق مطلوبہ سہولت 500 تا 1000 میٹر کی حد میں واقع ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
5	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
5	کل

24- آپکے گھر سے دریا/نہر/چشمہ سے پانی لانے کے لئے کتنا وقت لگتا ہے؟

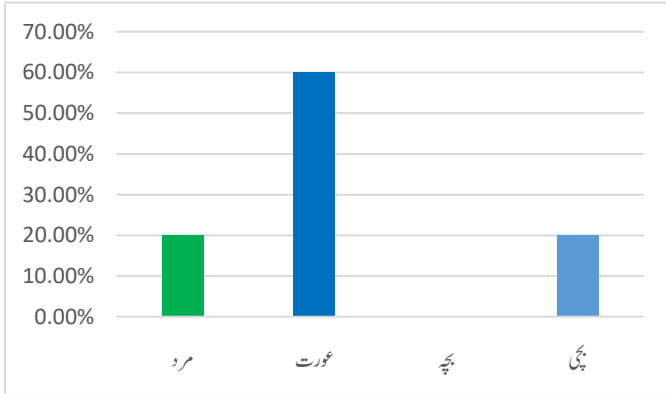
60% جو اب دہندگان کے مطابق پانی لانے کے لئے 10 سے 30 منٹ کا وقت لگتا ہے۔



جوابات		مکملہ جو ابات
1	20.00%	10 منٹ سے کم
3	60.00%	10 سے 30 منٹ تک
0	0.00%	30 سے 60 منٹ تک
0	0.00%	60 منٹ سے زیادہ
5		کل

25- عام طور پر دریا/نہر/چشمہ سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

60% جو اب دہندگان کے مطابق خواتین پانی بھر کر لاتی ہیں۔



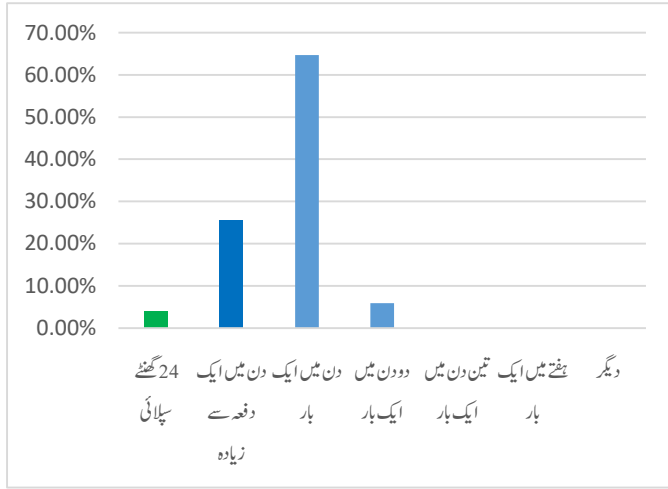
جوابات		مکملہ جو ابات
1	20.00%	مرد
3	60.00%	عورت
0	0.00%	بچہ
1	20.00%	بچی
5		کل

## واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ جبکہ سروے کے مکمل نمونہ کو ظاہر نہیں کرتے۔)

26- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

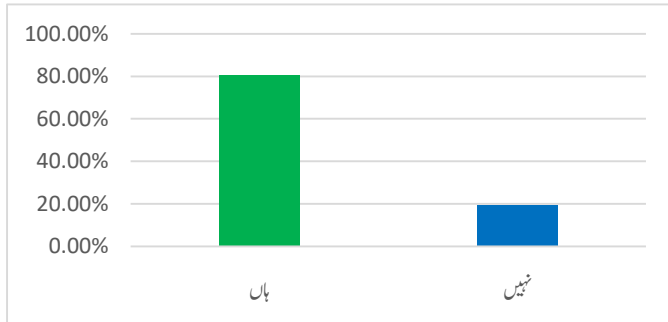
64.71% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں صرف ایک بار دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	3.92%
13	25.49%
33	64.71%
3	5.88%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
51	کل

27- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

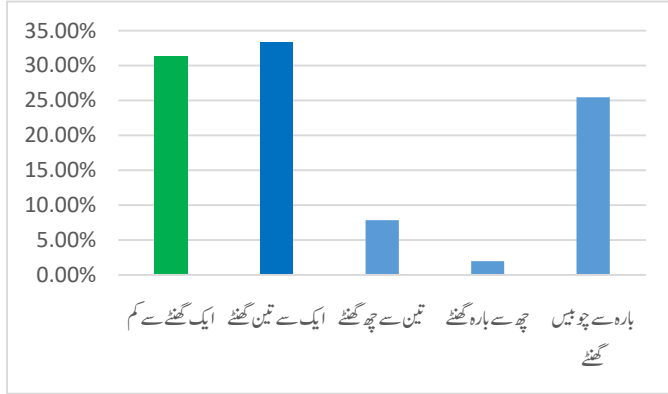
80.39% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
41	80.39%
10	19.61%
51	کل

28۔ جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

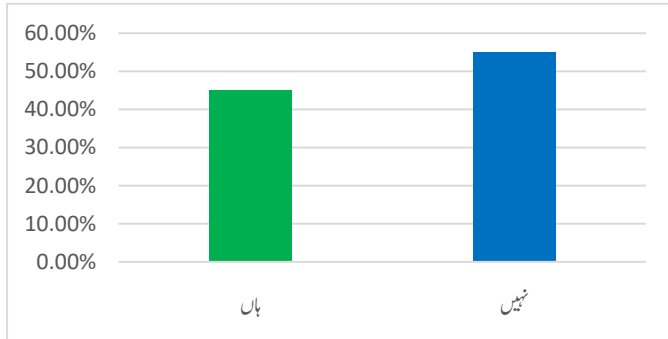
33.33% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
16	31.37%
17	33.33%
4	7.84%
1	1.96%
13	25.49%
51	کل

29۔ کیا واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

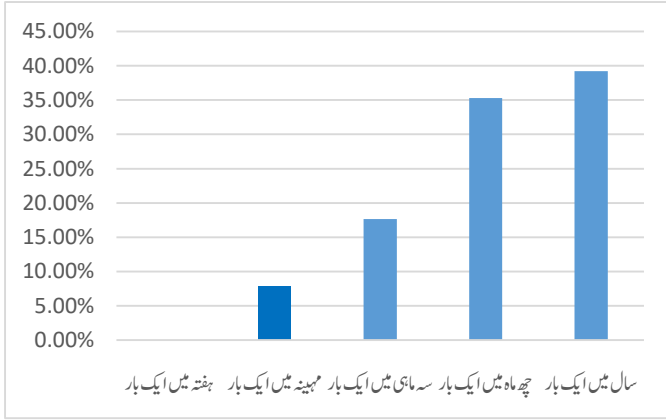
45.10% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہو چکا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
23	45.10%
28	54.90%
51	کل

### 30- واٹر سپلائی کا نل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

35% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل چھ ماہ میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
4	7.84%
9	17.65%
18	35.29%
20	39.22%
51	کل

### 31- کیا واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

43.14% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں ہوتا۔

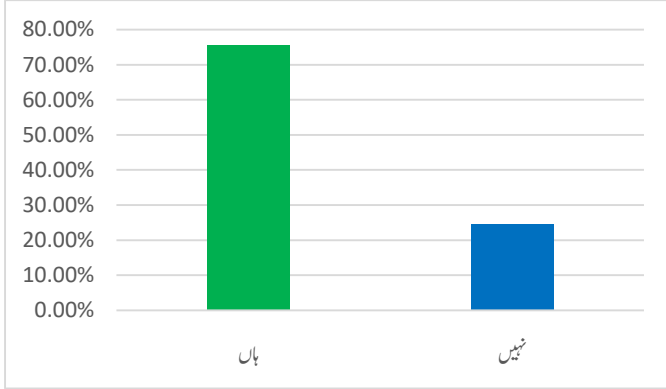


جوابات	مکملہ جوابات
29	56.86%
22	43.14%
51	کل

## عمومی سوالات

32- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

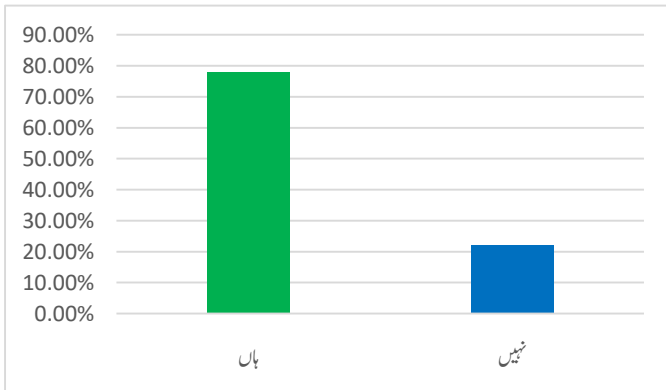
75.50% جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
151	75.50%	ہاں
49	24.50%	نہیں
200		کل

33- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

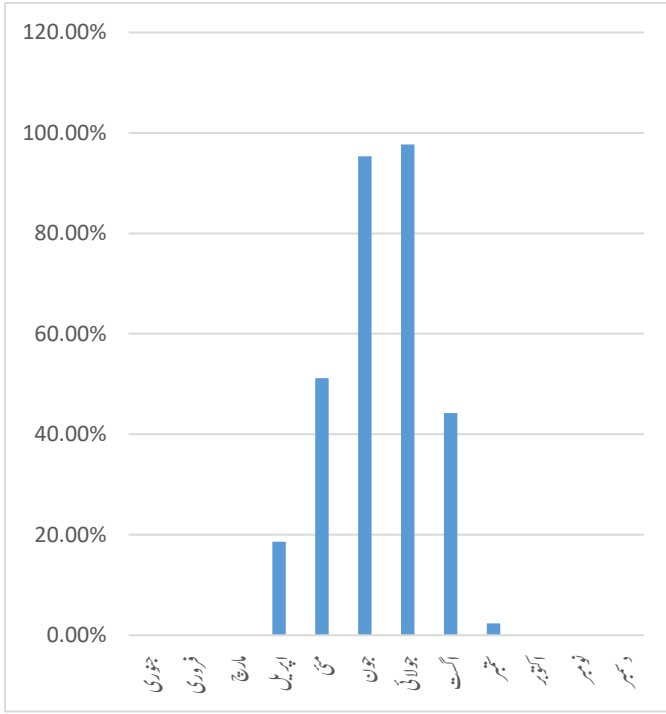
78% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
156	78.00%	ہاں
44	22.00%	نہیں
200		کل

34- کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

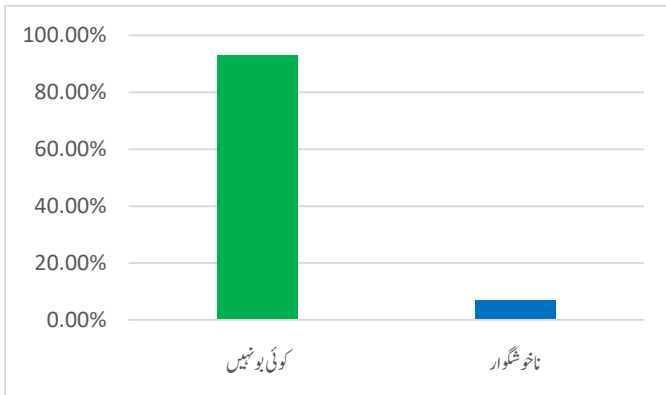
97.67% جواب دہندگان کے مطابق جولائی جبکہ 95.35% کے مطابق جون میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	جنوری
0	0.00%	فروری
0	0.00%	مارچ
8	18.60%	اپریل
22	51.16%	مئی
41	95.35%	جون
42	97.67%	جولائی
19	44.19%	اگست
1	2.33%	ستمبر
0	0.00%	اکتوبر
0	0.00%	نومبر
0	0.00%	دسمبر
44		کل

35- عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

93% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بو نہیں ہے۔

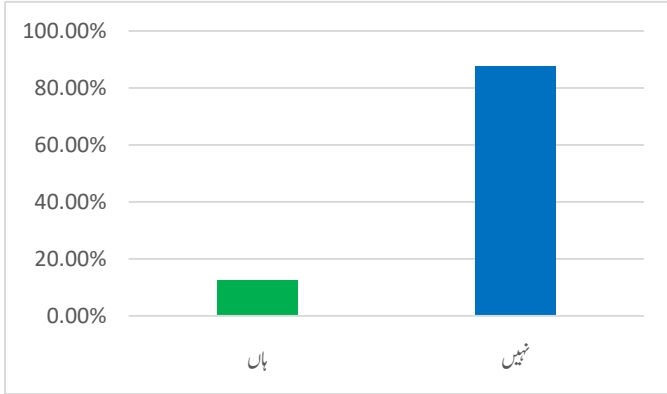


جوابات		مکملہ جوابات
186	93.00%	کوئی بو نہیں
14	7.00%	ناخوشگوار
200		کل



36- عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

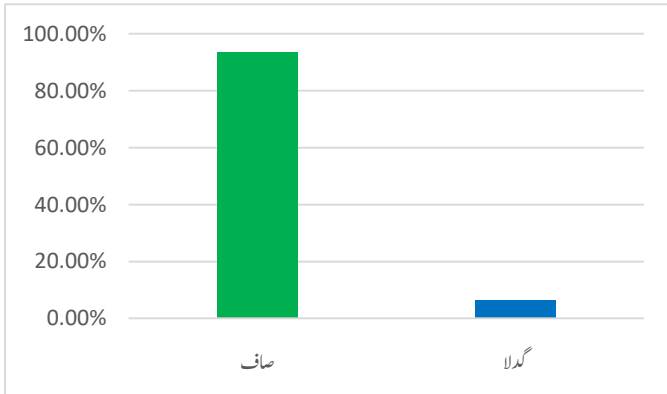
87.50% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
25	12.50%
175	87.50%
200	کل

37- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

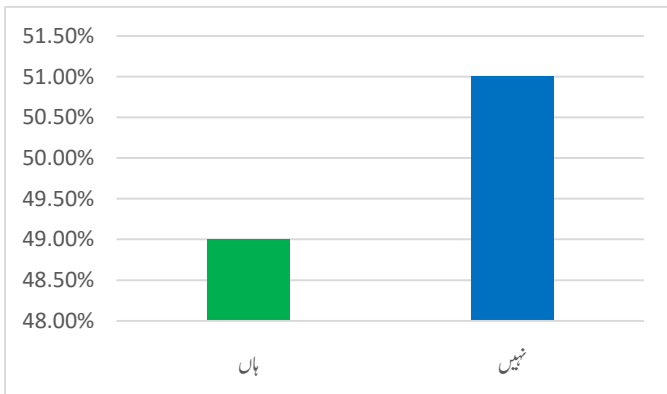
93.50% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
187	93.50%
13	6.50%
200	کل

38- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

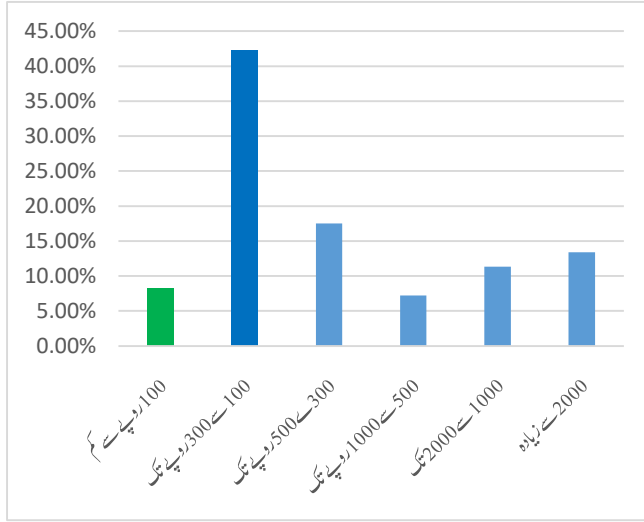
49% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
98	49.00%
102	51.00%
200	کل

39- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

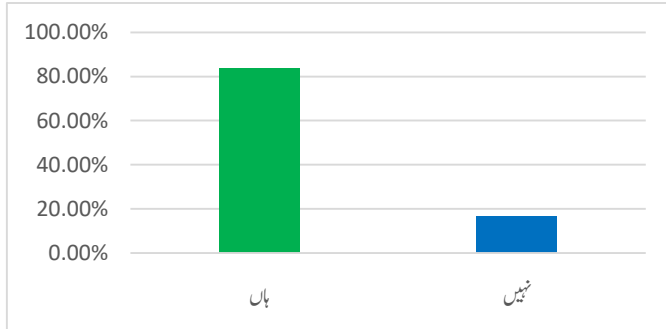
42.27% جواب دہندگان پانی کے لئے 100 سے 300 روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	8.25%
41	42.27%
17	17.53%
7	7.22%
11	11.34%
13	13.40%
98	کل

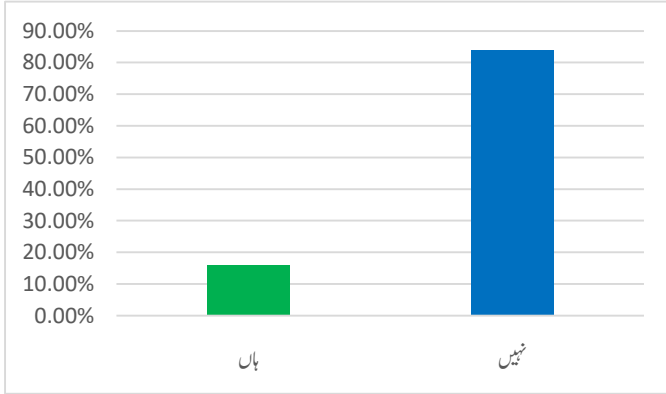
40- کیا جو بل آپ کو موصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

83.67% جواب دہندگان کے مطابق انہیں پانی کے صحیح بل موصول ہوتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
82	83.67%
16	16.33%
98	کل

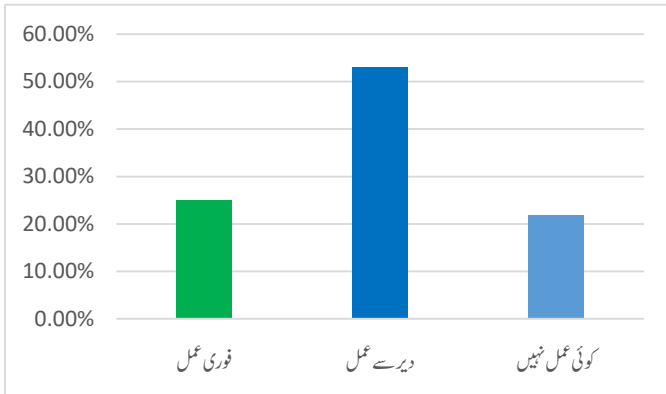
41- کیا گزشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟  
84% جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
32	16.00%	ہاں
168	84.00%	نہیں
200		کل

42- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

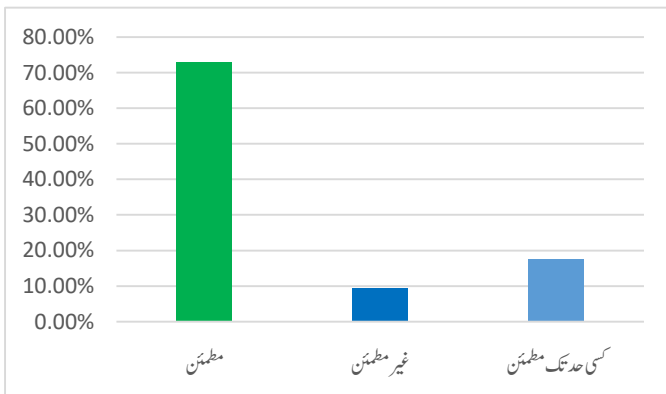
21.88% جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔



جوابات		مکملہ جوابات
8	25.00%	فوری عمل
17	53.13%	دیر سے عمل
7	21.88%	کوئی عمل نہیں
32		کل

43- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

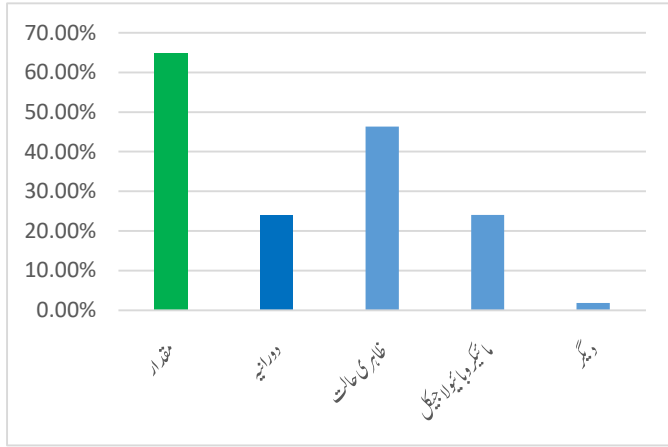
73% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
146	73.00%	مطمئن
19	9.50%	غیر مطمئن
35	17.50%	کسی حد تک مطمئن
200		کل

44- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

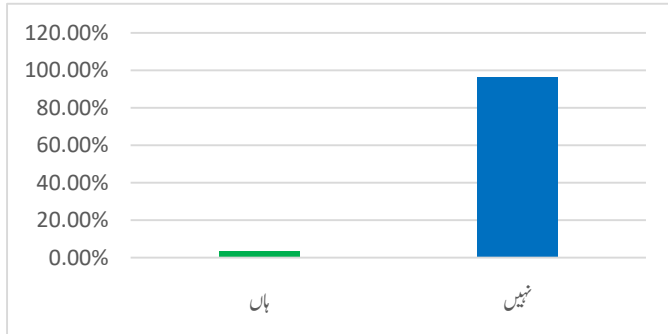
64.81% جواب دہندگان پانی کی مقدار کی وجہ سے غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
35	64.81%	مقدار
13	24.07%	دورانہ
25	46.30%	ظاہری حالت
13	24.07%	مائیکرو بائیو لاجیکل
1	1.85%	دیگر
54		مکمل

45- کیا گزشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

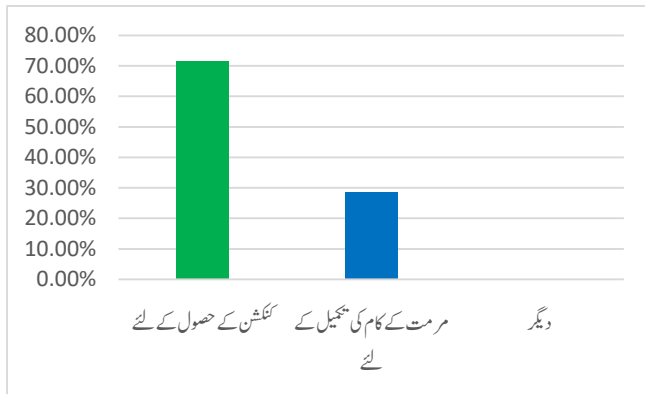
96.50% جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے رشوت ادا نہیں کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
7	3.50%	ہاں
193	96.50%	نہیں
200		مکمل

46- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

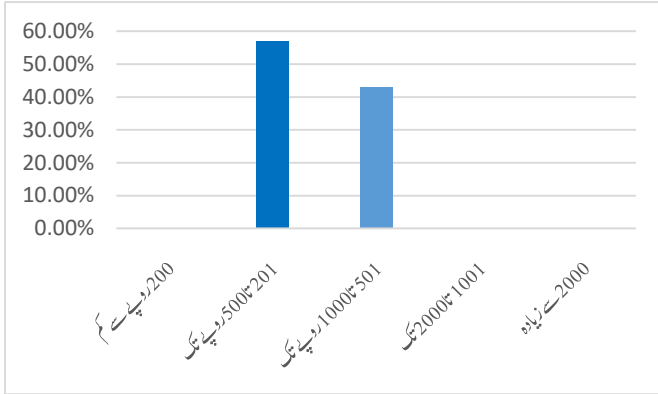
71.43% جواب دہندگان نے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
5	71.43%	کنکشن کے حصول کے لئے
2	28.57%	مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے
0	0.00%	دیگر
7		مکمل

#### 47- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

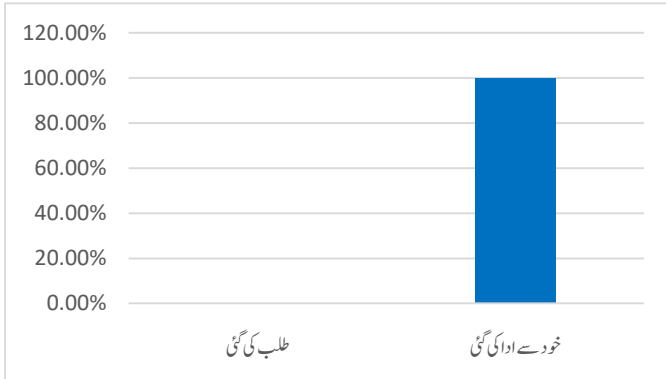
57.14% جواب دہندگان نے 201 تا 500 روپے تک رشوت ادا کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
4	57.14%
3	42.86%
0	0.00%
0	0.00%
7	کل

#### 48- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

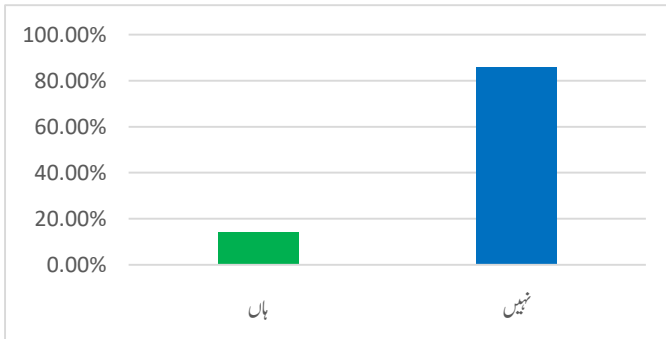
100% جواب دہندگان نے خود سے رشوت ادا کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
7	100.00%
7	کل

#### 49- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

85.71% جواب دہندگان کے مطابق ان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد بھی نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	14.29%
6	85.71%
7	کل



This project is co-funded by  
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi\_pakistan

| DLG\_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org